چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری آئین پاکستان کا حلف اٹھا کر اسے توڑنے اور پی سی او کے تحت حلف لینے پر قوم سے معافی مانگیں اور اپنی غلطی تسلیم کرکے استعفیٰ دیکر دوبارہ عدلیہ کی آزادی کیلئے سامنے آئیں، الطاف حسین کا چیف جسٹس سے مطالبہ

کراچی ۔۔۔12 مئی 2007ء (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے چیف جسٹس افتخار محمد چودھری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ آئین پاکستان کا حلف اٹھا کر اسے توڑنے اور پی سی او کے تحت حلف لینے پر قوم سے معافی مانگیں اور اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے استعفیٰ دیکر عدلیہ کی آزادی کیلئے دوبارہ سامنے آئیں ۔ تبت سینٹر پر عدلیہ کی آزادی اور خود مختاری کے نعرے کی آڑ میں سیاسی بازی گری کرنے والی نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کے خلاف منعقدہ عظیم الشان اور تاریخ ساز ریلی کے لاکھوں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں دعویٰ کرتا ہوں کہ تانگہ پارٹیاں آپ (چیف جسٹس افتخار محمد چودھری) کو وہ وزن نہیں دے سکتیں جو وزن متحدہ دے سکتی ہے ۔ انہوں نے چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم آپ کے شانہ بشانہ ہوگی لیکن آپ اپنی غلطی تسلیم کریں ۔ انہوں نے کہا کہ میں ایک مرتبہ پھر چیف جسٹس افتخار محمد چودھری صاحب سے کہتا ہوں کہ جو سیاسی جماعتیں آپ کے ساتھ ہیں انہوں نے آپ کی مہم کو لاشیں دے کر، عورتوں اور بچوں کو بیوہ کر کے سیاسی کر دیا ہے ۔

پرامن ریلی میں جناب الطاف حسین نے شہید ہونے والے کارکنان کے ایصال ثواب کیلئے خشوع وخضوع کے ساتھ دعا کرائی

کراچی ۔۔۔12 مئی 2007ء (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے تبت سینٹر پر عدلیہ کی آزادی اور خود مختاری کے نعرے کی آڑ میں سیاسی بازیگری کا مظاہرہ کرنیوالوں کے خلاف منعقدہ پرامن ریلی میں آنے والے ایم کیو ایم کے کارکنان کے جلوسوں پر فائرنگ کے واقعات میں شہید ہونے والوں کے ایصال ثواب کیلئے خشوع وخضوع کے ساتھ دعا کرائی جس میں ریلی کے لاکھوں شرکا بھی براہِ راست شریک ہوئے ۔ پرامن ریلی سے اپنے خطاب کے اختتام پر جناب الطاف حسین نے ریلی کے شرکاء سے کہا کہ آیئے بارگاہِ الٰہی میں اپنے شہیدوں کے ایصال ثواب کیلئے کلام الٰہی پڑھتے ہیں اور ان کی روحوں کو بخشتے ہیں ۔ بعدازاں جناب جناب الطاف حسین نے خشوع وخضوع کے ساتھ دعا کرائی اس دوران جناب الطاف حسین کی آواز میں مکمل طور پر رقت طاری تھی اور ماحول پر سوگوار کیفیت چھائی ہوئی تھی ۔ انہوں نے فائرنگ کے واقعات میں میں زخمی ہونے والے ایم کیو ایم کے کارکنان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی ۔

ملک بھر میں شہید کارکنان کے سوگ میں اتوار کو یوم سوگ منایا جائے گا، رابطہ کمیٹی عوام اور کارکنوں سے یوم سوگ کے موقع پر شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کریں

کراچی ۔۔۔12 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ 12 مئی کو متحدہ قومی موومنٹ کی پرامن ریلی پر دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجہ میں شہید ہونے والے کارکنوں کے سوگ میں اتوار کو ملک بھر میں یوم سوگ منایا جائے گا جس میں شہیدوں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی اور قرآن خوانی کی جائے گی ۔ رابطہ کمیٹی نے عوام اور کارکنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ یوم سوگ کے موقع پر شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کریں ۔

کراچی میں مسلح دہشت گردوں کی وحشیانہ فائرنگ کے نتیجے میں اب تک کی موصولہ اطلاعات کے مطابق ایم کیو ایم کے 10 کارکن شہید اور درجنوں زخمی ہوئے

کراچی ۔۔۔12 مئی 2007ء

عدلیہ کی آزادی کی حمایت میں آج کراچی میں متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے نکالی جانے والی ریلی پر مسلح دہشت گردوں کی جانب سے کی جانے والی وحشیانہ فائرنگ کے نتیجے میں اب تک کی موصولہ اطلاعات کے مطابق ایم کیو ایم کے 10 کارکن شہید اور درجنوں زخمی ہوئے ۔ جن کے نام یہ ہیں ۔ (1) عمر رحمان ولد گل فراز (2) ارشاد خان ملنگ ولد عبدالملوک خان (3) فدا خان ولد قادر خان (4) اسلم پرویز ولد حبیب (5) رضوان شمیم ولد شمیم اللہ (6) بابر چنگیزی ولد جمیل احمد خان (7) جہانزیب (8) علیم (9) عامر (10) شہباز خان ولد غلام مصطفےٰ ۔ عمر رحمان، ارشاد خان ملنگ اور فدا خان کا تعلق لانڈھی ٹاؤن یوسی ایک سے ہے اور وہ پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے کارکن تھے ۔ اسلم

پرویز ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی سندھ گورنمنٹ اسپتال لیاری کی کمیٹی کے رکن تھے۔ 47 سالہ رضوان شمیم پٹیل پاڑہ پر فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے اوران کا تعلق شاہ فیصل کالونی سیکٹر سے تھا۔ 25 سالہ بابر چنگیزی ولد جمیل احمد خان ایم کیوایم یونٹ 146 فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے کارکن تھے۔ جبکہ جہانزیب ایم کیوایم ملیر سیکٹر کے کارکن تھے اورحق پرست رکن قومی اسمبلی عابد علی امنگ کے کزن ہیں اور جوماڈل کالونی کے علاقے میں فائرنگ کے واقعہ میں شہید ہوئے۔ شہباز خان پختون کارکن تھے اورانہوں نے ریلی میں شریک کارکنوں کے لئے کھانے کا انتظام کیا تھا۔ علاوہ ازیں شہر کے مختلف علاقوں میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم کے درجنوں کارکنان وہمدرد زخمی ہوگئے۔ جن میں عدیل (فیڈرل بی ایریا)، جاوید شاہ (یونٹ 162 لیاقت آباد)، ذیشان (یونٹ 158)، اظہر (یونٹ 140-A نیوکراچی)، اکبر(یونٹ 139 نیوکراچی)، حنیف (یونٹ 131 قصبہ کالونی) ، ریحان علی (یونٹ 78 کورنگی)، حق پرست کونسلر ملک شہزاد یوسی 2 اورنگی ٹاؤن، جبکہ نارتھ کراچی سیکٹر کے تین، سوسائٹی کے ایک اور دیگر کارکنان وہمدرد زخمی ہوئے ہیں جن کی تفصیلات جمع کی جارہی ہے۔

ایم کیوایم کے تین کارکنان کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔12 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی کے مختلف علاقوں میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم کے کئی کارکنوں کی شہادت اور زخمی ہونے کے واقعات پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں ایم کیوایم کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے تین کارکنان فدا خان، عمر خان اور ملنگ خان کی شہادت پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اپنے پرعزم اور بہادر ساتھیوں کی شہادت پر مجھے دلی صدمہ ہے اور مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان سوگوار لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔ جناب الطاف حسین نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنان وہمدردوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

اپوزیشن جماعتیں سندھ کے دارالخلافہ کراچی محض لاشیں گرانے کیلئے آئے تھے، رابطہ کمیٹی
کراچی وسندھ کے بے گناہ شہریوں پر گولیاں برسا کرانہیں شہید کرنا کونسی عدلیہ کی آزادی ہے؟

کراچی۔۔۔12 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی میں پیپلز پارٹی، جماعت اسلامی، مسلم لیگ (ن) اوراپوزیشن کی دیگر جماعتوں کے دہشت گردوں کی فائرنگ اوراس کے نتیجے میں متحدہ قومی موومنٹ کے درجنوں کارکنوں کی شہیدوزخمی کئے جانے کے گھناؤنے عمل کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپوزیشن جماعتوں اور عدلیہ کی آزادی کا نعرہ لگانے والوں کے اس گھناؤنے عمل سے آج پورے ملک کے عوام کے سامنے واضح ہوگیا ہے کہ ان عناصر کی جانب سے عدلیہ کی آزادی کا نعرہ محض دھوکہ ہے بلکہ یہ لاشوں کی سیاست کرنے والے عناصر ہیں۔ جو سندھ کے دارالخلافہ کراچی محض لاشیں گرانے کیلئے آئے تھے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ آج پاکستان کے عوام ان سیاسی ومذہبی جماعتوں اوروکلاء کی نام نہاد تنظیموں سے سوال کرتے ہیں کہ کراچی وسندھ کے بے گناہ شہریوں پر گولیاں برسا کرانہیں شہید کرنا کونسی عدلیہ کی آزادی ہے؟ کیا یہ عدلیہ کی آزادی ہے؟ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پورے کراچی کے عوام اس بات کے گواہ ہیں کہ کراچی میں ہر طرف متحدہ قومی موومنٹ کی پرامن ریلیاں تھیں۔ دوپہر 12 بجے تک حالات مکمل طور پر پرسکون تھے لیکن جب سیاسی ومذہبی جماعتوں اور نام نہاد وکلاء تنظیمیں عوام کو اپنے ساتھ نکالنے میں قطعی ناکام ہوگئیں تو ایک منصوبہ بندی کے تحت چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے کراچی ائیرپورٹ اترتے ہی متحدہ قومی موومنٹ کی پرامن ریلیوں پر مورچے بنا کراندھادھند فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں متحدہ قومی موومنٹ کے درجنوں کارکنوں کو شہیدوزخمی کردیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ان سیاسی ومذہبی جماعتوں کے کارندوں نے جودہشت گردی کی ہے اس کی فلم ٹیلی ویژن چینلز نے بھی نشر کی ہے جس کو دیکھ کر پورے ملک کے عوام سمجھ چکے ہیں کہ ان کا عدلیہ کی آزادی کا نعرہ محض لاشوں کی سیاست کرنے کیلئے تھا۔ رابطہ کمیٹی نے شہید کارکنوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اورشہیدوں کے بلند درجات کیلئے دعا کی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔ رابطہ کمیٹی نے عوام وکارکنان سے امن وامان برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔

عدلیہ کی آزادی کی حمایت میں ایم کیو ایم کی پر امن ریلی کی جھلکیاں

کراچی۔۔۔12 مئی 2007ء (اسٹاف رپورٹر)

☆ متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہفتہ کے روز کراچی میں نکالی گئی عظیم الشان اور تاریخ ساز ریلی میں سندھ بھر کے نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے اپوزیشن جماعتوں کے شر پسند عناصر کی جانب سے تمام تر دہشت گردی کے واقعات کے باوجود لاکھوں کی تعداد میں شرکت کی۔

☆ ریلی میں شریک لاکھوں عوام نے عدلیہ کی آزادی اور اس کی خودمختاری کے نعرے کی آڑ میں سیاسی بازیگری کا مظاہرہ کرنے والی نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کے سیاسی ایجنڈے کو مسترد کر دیا اور ان جماعتوں کے مذموم سیاسی عزائم کو اپنے بے مثال اتحاد کے مظاہرے سے ناکام بنانے کا عندیہ دیا۔

☆ سندھ بھر اور کراچی کے مختلف علاقوں سے بسوں، ٹرکوں، کاروں، رکشوں، ویگنوں اور موٹر سائیکلوں پر مشتمل سینکڑوں جلوس اور ریلیاں صبح دس بجے سے ہی کراچی کی مختلف شاہراہوں پر دکھائی دیں جن کا رخ تبت سینٹر کی جانب تھا۔

☆ ریلیوں اور جلوسوں کے شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیو ایم کے پرچم، جناب الطاف حسین کی تصاویر کے پورٹریٹ اور عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں سیاسی بازیگری کا مظاہرہ کرنیوالوں کے خلاف نعروں پر مبنی پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے۔

☆ ریلی کے شرکاء فلک شگاف انداز میں پرجوش نعرے لگا رہے تھے جبکہ مختلف قومیوں اور برادریوں کے عوام نے ڈھول تاشے اور باجوں کے ہمراہ ریلی میں شرکت کی جن کی دھنوں پر وہ والہانہ اور روایتی رقص کر رہے تھے تاہم اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے دہشت گردی کے واقعات میں ایم کیو ایم کے کارکنان کی شہادت کے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈھول تاشے بجانے کا سلسلہ روک دیا گیا۔

☆ پر امن ریلی کے شرکاء تبت سینٹر اور ایم اے جناح روڈ کے علاوہ اطراف کی سڑکوں پر دور دور تک دکھائی دیئے اور تبت سینٹر سے مزار قائد اور مزار قائد سے نمائش تک جہاں جہاں تک نظر کی حد جا سکتی تھی ہر روڈ اور سڑک پر عوام کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر موجود تھا۔

☆ سندھ اور کراچی میں مستقل قیام پذیر سندھی، بلوچی، پنجابی، پختون، سرائیکی، کاٹھیاواڑی، میمن، کھتری، ہزارے وال، ہندو، کرسچن، سکھ اور دیگر قومیتوں اور برادریوں کے عوام کی ریلی میں ہزاروں کی تعداد میں نمائندگی واضح طور پر دکھائی دی جن میں بزرگ اور خواتین بھی بڑی تعداد میں شامل تھیں جس کے باعث ریلی قومی اور ثقافتی یکجہتی کی شاندار مثال پیش کر رہی تھی۔

☆ ریلی میں خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت میں اس موقع پر ان کا جوش وخروش بھی قابل دید تھا جبکہ بعض خواتین نے ایم کیو ایم کے پرچم کے رنگ کے کپڑے زیب تن اور چوڑیاں پہن رکھی تھی جبکہ انہوں نے اپنے سروں پر لال، سبز اور سفید رنگ کے کیپ میں بھی پہن رکھے تھے۔

☆ دوپہر 12 بجے کے بعد شہر کے مختلف علاقوں سے تبت سینٹر پر منعقدہ ریلی میں شرکت کیلئے آنے والے جلوسوں پر اپوزیشن جماعتوں کے شر پسند عناصر کی جانب سے فائرنگ کی گئی جبکہ بعض مقامات پر ایم کیو ایم کے کارکنان کے اغواء کی وارداتیں بھی کی گئیں۔

☆ پر امن ریلی کو اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے ناکام بنانے کیلئے کئے جانے والے فائرنگ اور اغواء کے واقعات کے باوجود ایم کیو ایم کے کارکنان مکمل طور پر پر امن رہے تاہم ان میں فائرنگ اور دہشت گردی کے واقعات کے حوالے سے شدید غم وغصہ پایا گیا۔

☆ پر امن ریلی کے سلسلے میں ایم کیو ایم کی جانب سے زبردست انتظامات کئے گئے تھے اور ریلی کے شرکاء کیلئے فرشی نشستوں کا انتظام کیا گیا تھا۔

☆ تبت سینٹر ایم اے جناح روڈ پر ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کی جانب سے 3 طبی کیمپوں کا انعقاد کیا گیا جن پر خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینسیں اور ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹرز موجود تھے۔

☆ پر امن ریلی میں ملک کے مشہور ومعروف فنکار رسید کمال، محترمہ سلمٰی آغا، انور اقبال، معروف کینڈل ڈانسر امجد رانا اور دیگر فنکاروں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔

☆ 4 بجکر 6 منٹ پر گرومندر سے مرکزی ریلی کی قیادت کرتے ہوئے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار اور رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان تبت سینٹر پہنچے جس کے بعد تبت سینٹر سے تاحد نگاہ تک عوام کے سر ہی سر دکھائی دے رہے تھے۔

☆ ٹھیک 4 بجکر 10 منٹ پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو شرکاء میں جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر جناب الطاف حسین کا تالیوں اور نعروں کی گونج میں زبردست استقبال کیا۔

☆ اس موقع پر شرکاء نے نعرہ نعرہ نعرہ الطاف جئے جئے جئے الطاف، لاکھ ترازو طول کے دیکھو الطاف کا پلہ بھاری ہے، اے کی رولا پے گیا الطاف بازی لے گیا، قائد کا ہو

ایک اشارہ حاضر حاضر لہو ہمارا اور دیگر فلک شگاف نعرے لگائے۔

☆ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا۔

☆ جناب الطاف حسین کا خطاب تقریباً ایک گھنٹے جاری رہا۔

پرامن ریلی میں کاروباری حلقوں اوردکانداروں کی شرکت،رضا کارانہ طور پر کاروبار بند رکھ کر مکمل یکجہتی کا اظہار کیا

کراچی۔۔۔12مئی 2007ء(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے ہفتہ کے روز عدلیہ کی آزادی اورخودمختاری کے نعرے کی آڑ میں سیاسی بازیگری کا مظاہرہ کرنے والوں کے خلاف نکالی گئی ریلی کی حمایت میں کراچی کے کاروباری حلقوں اوردکانداروں نے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اوراس دن رضا کارانہ طور پر اپنے کاروبار بند رکھ کر ریلی میں بھرپور انداز میں شرکت کی۔واضح رہے کہ پرامن ریلی میں کراچی کے کاروباری حلقے اورمختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے عوام نے بھرپور شرکت کی اورمتحدہ قومی موومنٹ پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا۔

ایم کیوایم کی پرامن ریلی پر لگائے گئے بینرز

کراچی۔۔۔12مئی 2007ء(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام ہفتہ کے روز عدلیہ کی آزادی اورخودمختاری کے نعرے کی آڑ میں سیاسی بازیگری کا مظاہرہ کرنیوالوں کے خلاف نکالی گئی عظیم الشان ریلی کے موقع پر کراچی کے مختلف علاقوں کے علاوہ ایم اے جناح روڈ سے تبت سینٹر تک کے مقام پر ہزاروں بینرز آویزاں کئے گئے تھے۔بینروں پر''عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں مذموم سیاسی عزائم پورے کرنے کی کوشش نہ کی جائے''''عدلیہ کی آزادی کے نام پر غنڈہ گردی نامنظور نامنظور''''ہم عدلیہ کی آزادی کے حامی ہیں لیکن اس کی آڑ میں سیاست نہ کی جائے''''عدلیہ کی آزادی کے نام پر فساد نامنظور نامنظور''اوردیگر نعرے جلی حروف میں تحریر تھے۔یہ بینرز اردو اورانگریزی زباں تھے جو ایم کیوایم کے مختلف ونگز،شعبہ جات،سیکٹرز اور یونٹ کی جانب سے لگائے گئے تھے۔تبت سینٹر پر اسٹیج کے مقام پر عرفان بھائی گروپ الیکٹرونکس مارکیٹ صدر کی جانب سے ریلی کی بھرپور حمایت میں جہازی سائز بینر بھی لگایا گیا تھا۔اس موقع پر سندھ بھر اورکراچی سے آنے والی ریلیوں اورقافلوں کیلئے خیرمقدمی بینرز بھی بڑی تعداد میں لگے دکھائی دیئے۔

حق پرست رکن صوبائی اسمبلی معین خان اورٹاون ناظم گلشن اقبال واسع جلیل پر اے این پی اورپیپلز پارٹی کے غنڈوں نے فائرنگ کی

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)12مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن صوبائی اسمبلی معین خان اورٹاون ناظم گلشن اقبال واسع جلیل،عوامی نیشنل پارٹی اورپیپلز پارٹی کے غنڈوں کی فائرنگ سے بال بال بچ گئے۔ تفصیلات کے مطابق معین خان جوایک بڑی ریلی کولیکر تبت سینٹر کی جانب آرہے تھے ان پر لسبیلہ کے مقام پر فائرنگ کی گئی تاہم خوش قسمتی سے وہ بال بال بچ گئے۔ادھرٹاون ناظم گلشن اقبال واسع جلیل جو پہلوان گوٹھ گلشن اقبال میں امن وامان قائم کرنے کیلئے اپنی ذمہ داری ادا کررہے تھے ان پر جماعت اسلامی کے غنڈوں نے براہ راست فائرنگ کی تاہم وہ بچ گئے لیکن ان کے ساتھی کی گردن پر گولی لگی جس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

حق پرست رکن قومی اسمبلی گرومندر پر شرپسندوں کی فائرنگ سے بال بال بچ گئے

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)12مئی 2007ء

حق پرست رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ گرومندر پر شرپسندوں کی فائرنگ سے بال بال بچ گئے۔اس موقع پر ان کے ہمراہ اورنگی ٹاون کے سیکٹر انچارج منظر امام اورممبر سیکٹر کمیٹی نیاز بھی موجود تھے،یہ بھی خوش قسمتی سے بچ گئے۔

پی آئی بی کالونی میں ڈاکٹر فاروق ستار کے گھر پر حملے کی کوشش ناکام بنادی گئی

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)12 مئی 2007

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار کے گھر واقع پی آئی بی کالونی پر اپوزیشن کی سیاسی جماعتوں کے شرپسند عناصر کی جانب سے حملے کی کوشش ناکام بنادی گئی ۔اطلاعات کے مطابق ہفتے کی سہ پہر ڈاکٹر فاروق ستار کی گلی میں داخل ہوکر ہوائی فائرنگ کی وہ ڈاکٹر فاروق ستار کے گھر پر حملہ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے تاہم وہاں موجود اہل محلّہ کے شور کرنے اورانہیں للکارنے پر شرپسند فرار ہوگئے ۔

ایم کیوایم کی پرامن ریلی کے قافلے پر شہر کے مختلف علاقوں میں شرپسندوں کی جانب سے فائرنگ
متحدہ قومی موومنٹ کے متعدد کارکنان شدید زخمی، حالت تشویشناک

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)12 مئی 2007ء

عدلیہ کی آزادی کی حمایت اورعدلیہ کی آزادی کی تحریک کی آڑ میں سیاسی بازیگری کا مظاہرہ کرنے والی سیاسی و مذہبی جماعتوں کیخلاف متحدہ قومی موومنٹ کی ریلی سے مخالفین بری طرح بوکھلاہٹ کا شکار ہیں اوران کی جانب سے شہر کے مختلف علاقوں سے نکالی جانے والی ایم کیوایم کی ریلیوں پر فائرنگ، پتھراؤ، اورشرکاءریلی کوڈنڈوں اوردیگر ہتھیاروں سے زدوکوب کرنے کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے۔اطلاعات کے مطابق ایم کیوایم کی پرامن ریلیوں پر شہر کے درجنوں مقامات پر فائرنگ اور پتھراؤ کیا گیا ہے، سہراب گوٹھ، بنارس چوک، نورس چورنگی، غنی چورنگی، سائٹ منگھوپیر پختون آباداور پہاڑ گنج سے پرامن ریلیوں پر مسلح حملوں کی مصدقہ اطلاعات ملی ہیں، سہراب گوٹھ اوراندرون سندھ سے آنے والے ایک بہت بڑے قافلے پر پتھراؤ کیا گیا ہے یہاں ہوائی فائرنگ کی گئی ہے اورلوگوں کوبسوں سے اتارکر تشدد کیا گیا ہے، ادھر بنارس چوک پر عبداللہ کالج کے نذدیک اے این پی اور جماعت اسلامی کے کارکنوں نے ریلی کی بسوں پر فائرنگ کی اورسیکڑوں بسیں زبردستی روک لی گئیں ہیں اس کے علاوہ غنی چورنگی، منگھوپیر پختون آباد، پہاڑ گنج سے بھی ایسے ہی نوعیت کے واقعات کی اطلاع ملی ہیں۔ بڑی ریلی اورنگی ٹاؤن کے مختلف علاقوں سے آرہی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ جن بسوں کوروک کر شرکاءکوشدید زدوکوب کیا گیا ان کے نمبر KA-7009اور KE-5398 ہے یہاں ایم کیوایم کے کارکنان عزیز، محبوب، یونس، الیاس، شاکر، سہیل، قدرت اللہ اورسراج شدید زخمی ہیں جن میں عزیز زیادہ شدید زخمی حالت میں ہے۔ادھر پہاڑ گنج پر پنجابی پختون آرگنائزنگ کمیٹی کی جانب سے ایک بس پر بھی شرپسندوں کی جانب سے شدید فائرنگ کی گئی جس سے گل شیر، پپوخان اورعاصم شدید زخمی ہیں، مجاہدکالونی نمبر 7 ناظم آباد پر جماعت اسلامی اوراے این پی کے کارکنوں نے پل سے گزرنے والی ایم کیوایم کی ریلی میں شامل بسوں پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک کارکن اسلم ولداختر شدید زخمی ہے ان کے پیٹ میں گولی لگی ہے اورمقامی اسپتال میں ان کا آپریشن جاری ہے۔

پرامن ریلی میں شرکت کیلئے اورنگی ٹاؤن سے آنے والے قافلے میں شامل بس اورایم کیوایم کے کارکنان کوبنارس چوک کے قریب جماعت اسلامی اوراے این پی کے کارکنان نے اغواءکرلیا گیا

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)12 مئی 2007ء

اطلاعات کے مطابق بنارس چوک پر اورنگی ٹاؤن سے آنے والی ایک بڑی ریلی میں شامل دوبسوں کو جماعت اسلامی اوراے این پی کے کارکنوں نے اغواءکرلیا ہے ان کے نمبر KA-7009اور KE-5398 ہے ان بسوں میں سوارآٹھ افرادبھی اغواءکرلیے گئے ہیں جبکہ باقی کوزدوکوب کرکے زخمی کرنے کے بعد چھوڑ دیا گیا ہے۔

اے این پی، پیپلزپارٹی اوردیگر شرپسند عناصر نے شہر کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کرکے معصوم شہریوں کوشدید زخمی کردیا

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)12 مئی 2007ء

اے این پی اورپیپلزپارٹی نے چیف جسٹس مسٹر جسٹس افتخار چوہدری کے استقبال کیلئے ریلی کی شکل میں جانے والے شرپسندوں نے شہر کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کرکے معصوم شہریوں کوشدید زخمی کردیا ہے، اطلاعات کے مطابق سی اوڈی فلٹر پلانٹ، عظیم پورہ، ڈرگ روڈ اورناتھا خان گوٹھ میں واقعات کے نتیجے میں کئی افرادشدید زخمی ہیں جبکہ آرسی ڈی گراؤنڈ ملیر میں متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے دوایمبولینس کوبھی نذرآتش کردیا گیا۔

رابطہ کمیٹی کے رکن اور صوبائی وزیر کی وزیراعظم شوکت عزیز سے ٹیلیفون پر رابطہ

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر) 12 مئی 2007

کراچی کی موجودہ صورتحال پر متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن عادل صدیقی نے وزیراعظم شوکت عزیز سے فوری طور پر رابطہ کرکے شرپسند عناصر کیخلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے ۔تفصیلات کے مطابق ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی رکن اور صوبائی وزیر عادل صدیقی نے متحدہ قومی موومنٹ کی ریلیوں پر اپوزیشن جماعتوں کے شرپسند عناصر کی جانب سے مسلح حملوں اور اس کے نتیجے میں تین کارکنوں کی شہادت سمیت درجنوں کارکنوں کے شدید زخمی ہونے اور معصوم شہریوں کو بدترین تشدد کا نشانہ بنانے کی تفصیلات اور تشویش سے ٹیلیفون پر وزیراعظم کو فوری طور پر آگاہ کیا اور ان سے مطالبہ کیا کہ وہ کراچی میں قیام امن اور اپوزیشن جماعتوں کے غنڈہ عناصر کی کاروائیوں کی روک تھام کیلئے فوری طور پر مداخلت کریں اور اس سلسلے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں ۔

متحدہ قومی موومنٹ کے قافلے کراچی پہنچ گئے

کراچی ۔۔۔12 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام کراچی میں ہفتہ کو ہونے والی ریلی میں شرکت کیلئے اندرون سندھ کے مختلف شہروں سے سینکڑوں بسوں پر مشتمل ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کے قافلے کراچی پہنچ گئے ۔ان میں حیدرآباد، ٹنڈوالہ یار، ٹھٹھہ، بدین، نوشہروفیروز، میرپورخاص، نوابشاہ، شکارپور اور کشمور شامل ہیں ۔ان قافلوں کے ذریعے ہزاروں کارکنان وعوام ایم کیوایم کی ریلی میں شرکت کیلئے کراچی پہنچے ہیں ۔اس کے علاوہ اندرون سندھ کے دیگر شہروں سے بسوں ، ویگنوں اور دیگر گاڑیوں کے قافلے روانہ ہوچکے ہیں ۔تبت سینٹر کے مقام پر ہونے والی ایم کیوایم کی ریلی میں شرکت کیلئے کراچی کے مختلف علاقوں سے ایم کیوایم کے یونٹوں کے زیراہتمام کارکنان وعوام کی ریلیاں روانگی کیلئے تیاریاں کررہی ہیں جس کی وجہ سے شہر بھر میں ایک زبردست گہما گہمی دیکھنے میں آرہی ہے ۔

مسلح افراد گن پوائنٹ پر ایم کیوایم کے 8 کارکنوں کو اغوا کرکے لے گئے
کارکنان صبر وبرداشت اور ضبط وتحمل سے کام لیں اور شہر کا امن تباہ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنادیں ۔رابطہ کمیٹی

کراچی ۔۔۔12 مئی 2007ء

ایم کیوایم کی ریلی میں شرکت کیلئے اورنگی ٹاؤن سے تبت سینٹر جانے والی ایم کیوایم کے کارکنوں کی ایک ریلی پر بنارس چوک کے علاقے میں مسلح افراد نے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایم کیوایم چار کارکن اور ریلی میں شریک دیگر افراد زخمی ہوگئے ۔مسلح افراد گن پوائنٹ پر ایم کیوایم کے 8 کارکنوں کو اغوا کرکے لے گئے ۔مسلح افراد نے ریلی میں شامل گاڑیوں پر پتھراؤ بھی کیا ۔ریلی پر مسلح افراد کی فائرنگ اور مسلح حملے کے باوجود ریلی میں شریک ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدرد عوام پرامن رہے ۔دوپہر کے وقت شاہ فیصل کالونی میں ڈرگ روڈ کے علاقے میں بھی مسلح افراد نے ایم کیوایم کی ریلی پر فائرنگ کی جسکے نتیجے میں ریلی میں شریک ایم کیوایم کے کئی کارکن زخمی ہوگئے ۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کی ریلی پر مسلح افراد کی فائرنگ کی شدید مذمت کی ہے ۔رابطہ کمیٹی نے کارکنوں سے کہا ہے کہ وہ دہشت گردی کے ان واقعات کے باوجود صبر وبرداشت اور ضبط وتحمل سے کام لیں اور شہر کا امن تباہ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنادیں ۔

سٹی کورٹ کے قریب ایم کیوایم کے کارکنان پر وکلاء کا تشدد
نائب سٹی ناظمہ نسرین جلیل سے تلخ کلامی اور بدتمیزی کی

کراچی ۔۔۔12 مئی 2007

ایم اے جناح روڈ پر بعض افراد نے ایم کیوایم کے کارکنان کو تشدد کا نشانہ بنایا اور نائب سٹی ناظمہ محترمہ نسرین جلیل سے بدتمیزی کی ۔تفصیلات کے مطابق ہفتہ کی دوپہر بعض افراد نے جوکہ وکلاء کے لباس پہنے ہوئے تھے ایم اے جناح روڈ پر سٹی کورٹ کے قریب ایم کیوایم کے کارکنان کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا جس کے باعث متعدد کارکنان شدید زخمی ہوگئے ۔اس موقع پر وکلاء کے لباس پہنے ہوئے افراد نے نائب سٹی ناظمہ محترمہ نسرین جلیل سے تلخ کلامی کی اور ان سے بدتمیزی بھی کی ۔

متحدہ قومی موومنٹ مخالفین کے ہر چیلنج کا سامنے کیلئے تیار ہے۔الطاف حسین
کارکنان ریلی کے موقع پر صبر وتحمل اور ضبط و برداشت کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں
تبت سینٹر اور شہر کے مختلف علاقوں سے نکالی جانیوالی ریلیوں سے ٹیلیفون پر خطاب

لندن---11 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ نے ماضی میں بھی مخالفین کے ہر چیلنج کو قبول کیا ہے اور وہ اب بھی مخالفین کے ہر چیلنج کا سامنے کیلئے تیار ہے۔انہوں نے یہ بات جمعہ کورات گئے تبت سینٹر اور شہر کے مختلف علاقوں میں نکالی جانے والی ریلیوں میں شریک کارکنوں اورعوام سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر کارکنوں کا جوش وخروش قابل دید تھا اور انہوں نے زوردار نعرے لگا کر اپنے جوش وخروش کا اظہار کیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ مخالف قوتوں نے متحدہ قومی موومنٹ کو ریلی کا چیلنج دیا تھا لیکن ایم کیوایم کے کارکنوں نے مختصر نوٹس پر جس بڑے پیمانے پر ریلی کی تیاریاں کی ہیں اور جس طرح مختلف قومیتوں کے عوام ماؤں ،بہنوں اور بزرگوں نے جس جوش وجذبے کا مظاہرہ کیا ہے اس سے ثابت ہوگیا ہے کہ ایم کیوایم کے کارکنان تمام تر مخالفتوں اور سازشوں کے باجود نہ صرف ثابت قدم ہیں بلکہ ان کا جذبہ یہ بتارہا ہے کہ وہ کسی بھی طاقت کے آگے سرنہیں جھکائیں گے اور تحریک کے مشن ومقصد کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔جناب الطاف حسین نے تمام کارکنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ریلی کے موقع پر صبر وتحمل اور ضبط و برداشت کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور مکمل طور پر پرامن رہیں۔جناب الطاف حسین نے مختصر نوٹس پر ریلی کی بھرپور تیاریاں کرنے پر تمام کارکنوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

شہر کے مختلف علاقوں میں ایم کیوایم کی جانب سے کئی ریلیاں نکالی گئیں۔شہر بھر میں زبردست گھما گھمی

کراچی---11 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے کراچی میں عدلیہ کی آزادی کی حمایت اور سیاسی بازیگری کے خلاف ہونے والی پرایم کیوایم کی پرامن ریلی کے سلسلے میں شہر میں جشن کا سماں ہے۔شہر کے مختلف علاقوں میں ایم کیوایم کے علاقائی سیکٹرز کی جانب سے چھوٹی چھوٹی کئی ریلیاں نکالی گئیں جن میں ایم کیوایم کے کارکنوں ،ذمہ داروں اور ہمدردوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ریلیوں میں موٹر سائیکلوں ،کاروں ،جیپوں ،سوزوکیوں اور دیگر گاڑیوں میں سوار کارکنوں اور ہمدردوں کا جوش وخروش قابل دید تھا جو اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم اور جناب الطاف حسین کے مختلف پورٹریٹ اٹھائے ہوئے تھے۔یہ ریلیاں شہر میں جن راستوں سے گزریں وہاں عوام نے ہاتھ ہلا کر ایم کیوایم کی ان ریلیوں کا خیرمقدم کیا اور ہاتھوں سے وکٹری کے نشان بنائے۔مختلف علاقوں سے نکالی جانے والی ان ریلیوں کی وجہ سے شہر بھر میں زبردست گھما گھمی پیدا ہوگئی ہے۔ایم کیوایم کی ریلی میں شرکت کیلئے صوبہ سندھ کے دور دراز شہروں سے ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کے قافلے بسوں کے ذریعے جمعہ کی شب ہی کراچی کیلئے روانہ ہوگئے ہیں۔اس کے علاوہ صوبہ پنجاب اور بلوچستان سے ایم کیوایم کے کارکنوں اور ذمہ داروں کے قافلے جمعہ کی شب کراچی پہنچ گئے ہیں جبکہ صوبہ سرحد سے بھی کارکنان روانہ ہوگئے ہیں۔

ایم کیوایم کی پرامن ریلی کے سلسلے میں کراچی میں تبت سینٹر پرایم کیوایم کی جانب سے تیاریاں جاری ہیں
تیاریوں کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہیں،پولوں اور عمارتوں پرایم کیوایم کے پرچم اور بینرز لگائے جارہے ہیں

کراچی---11 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے کراچی میں عدلیہ کی آزادی کی حمایت اور سیاسی بازیگری کے خلاف ہونے والی پرایم کیوایم کی پرامن ریلی کے سلسلے میں کراچی میں تبت سینٹر پر ایم کیوایم کی جانب سے تیاریاں جاری ہیں۔ایم کیوایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے کئی کارکنان تبت سینٹر پر واقع اسٹیج کی تیاری اور دیگر انتظامات میں مصروف ہیں اور ریلی کی تیاریوں کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہیں۔ریلی کے سلسلے میں تبت سینٹر کے علاوہ ایم اے جناح روڈ پر سڑک کے دونوں جانب بجلی کے پولوں اور عمارتوں پرایم کیوایم کے پرچم اور بینرز لگائے جارہے ہیں جن پر ریلی کے حوالے سے کلمات درج ہیں۔اسکے علاوہ تبت سینٹر سے لیکر گرومندر اور شاہراہ قائدین تک لاؤڈ اسپیکر لگائے جارہے ہیں۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار،رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم اور رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان نے تبت سینٹر کا دورہ کیا۔

☆☆☆☆☆